مولانا شیخ محمد عادل ربانی

عمل کرنے سے پہلے تحقیق کرو

لسلام عليكم ورحمة الله وبركاته. أعوذ بالله من الشيطان الرجيم. بسم الله الرحمن الرحيم. الصلاة والسلام على رسولنا محمد سيد الأولين والآخرين. مدد يا رسول الله، مدد يا ساداتي أصحاب رسول الله، مدد يا مشايخنا، دستور مولانا الشيخ عبد الله الفائز الداغستاني، شيخ محمد ناظم الحقاني، مدد. طريقتنا الصحبة والخير في الجمعية.

أعوذ بالله من الشيطان الرجيم ۔ بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَٰنِ الرَّحِيمِ :

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا إِن جَاءَكُمْ فَاسِقٌ بِنَبَإٍ فَتَبَيَّنُوا أَن تُصِيبُوا قَوْمًا بِجَهَالَةٍ فَتُصْبِحُوا عَلَىٰ مَا فَعَلْتُمْ نَادِمِينَ

(قرآن ۴۹:۰۶) "يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا إِن جَاءَكُمْ فَاسِقٌ بِنَبَإٍ فَتَبَيَّنُوا أَن تُصِيبُوا قَوْمًا بِجَهَالَةٍ فَتُصْبِحُوا عَلَىٰ مَا فَعَلْتُمْ نَادِمِينَ"۔ "اے مومنو! اگر تمہارے پاس کوئی فاسق کوئی خبر لائے تو ضرور تحقیق کرو تاکہ تم کسی کو جہالت کی وجہ سے نقصان نہ پہنچاؤ اور پھر تم اپنے عمل پر پچھتاؤ نہ کرو۔" صدق الله العظيم.

اللہ 'عزّۃ و جلّہ' مومنین سے فرمان دیتا ہے: اگر کوئی فاسق، یعنی ایسا شخص جس کے الفاظ پر بھروسہ نہیں کیا جا سکتا، تمہارے پاس کوئی خبر لے کر آئے، پھر تم اُس خبر کی اچھی طرح تحقیق کرو کہ وہ خبر سچ ہے یا جھوٹ، وہ کیا ہے، اور کہاں سے آئی ہے۔ پھر تمہارا سلوک ان کے ساتھ برا ہوا اور اگر تمہیں بتائی گئی خبر جھوٹ ثابت ہو جائے، لہٰذا تم بعد میں پچھتانے سے بچ سکو۔ فوراً فیصلے پر مت پہنچو۔ تم جو دیکھتے ہو صرف اُس پر فیصلہ نہیں کر سکتے۔ جو سنتے ہو اُس پر بھی فیصلہ نہیں کر سکتے۔ تمہیں ضروری ہے کہ تحقیق کرو۔ ہو سکتا ہے تم جو دیکھ رہے ہو اس کا غلط مطلب نکال رہے ہو۔ اور جو سنتے ہو وہ جھوٹ بھی ہو سکتا ہے۔

اس لیے، ہمیں بہت احتیاط سے کام لینا چاہیے، کیونکہ کبھی کبھی لوگ صرف جو سنا ہے اسی کی بنیاد پر کسی کے خلاف ہو جاتے ہیں، یا ان سے بحث کرتے ہیں، یا جھگڑا کرتے ہیں۔ پھر انہیں پتہ چلتا ہے کہ وہ خبر جھوٹ تھی، اور جس شخص نے وہ خبر دی تھی وہ شخص جھوٹ بولنے والا تھا۔ پھر وہ شرمندگی محسوس کرتے ہیں؛ افسوس اور قصوروار دونوں محسوس کرتے ہیں۔ مگر وہ شخص پہلے ہی بھروسے مند نہیں تھا۔ اُس کے الفاظ قابلِ اعتماد نہیں تھے۔ دوسروں پر صرف ان کے الفاظ سے فیصلہ مت کرو، اور کسی اور کے خلاف مت ہو جاؤ۔ پوری تحقیق کرو۔ اُس کے بعد اگر سچ ہے، پھر اگر تم خلاف ہونا چاہتے ہو تو ہو جاؤ؛ اگر ایسا کرنے کی ضرورت نہیں، پھر اپنا عمل اُس حساب سے کرو۔ تاکہ لوگ مشکل میں نہ پڑیں اور بعد میں معافی نہ مانگنی پڑے، شروع سے تمہارے دل میں شک (سو ظن) نہ ہو، اور ایسی حالت نہ بنے

مولانا شيخ محمد عادل رباني

جہاں تم اپنے آپ کو شرمندہ محسوس کرو۔ تم کسی کے سامنے، مرد ہو یا عورت، شرمندہ نہ ہو۔ اللہ 'عزّۃ و جلّہ' کے مبارک کلام ان سب خوبیوں کا ذکر کرتے ہیں جو مسلمانوں کے لیے ہیں۔ اللہ 'عزّۃ و جلّہ' نے یہ آیات اس لیے نازل کی ہیں تاکہ تم مشکل حالات میں نہ پھنسو۔

اللہ ﷻ ہمیں حق دکھائے۔ کیونکہ اس دور میں بہت سے لوگ ہیں جو خوبصورت چہرے کے مالک ہیں مگر اندر سے برے ہیں۔ کسی وجہ سے، کچھ لوگ ہیں جو دوسروں کو نقصان پہنچانا چاہتے ہیں۔ اور پھر کچھ صالح لوگ بھی ہیں۔ مگر ہم ان لوگوں کے ساتھ ایسے رویہ نہ کریں جو اچھا کرتے ہیں، ان شاء اللہ۔ اللہ ﷻ ہمیں ایسی حالت میں نہ ڈالے۔ اللہ ﷻ ہماری حفاظت عطا فرمائے، ان شاء اللہ۔

وَمِنَ اللّٰهِ التَّوْفِيقُ. الْفَاتِحَةُ.

مولانا شیخ محمد عادل الربانی
۰۸ دسمبر ۲۰۲۵ / ۱۷ جمادی الثانی ۱۴۴۷
فجر نماز ـ اکبابہ درگاہ، استنبول